سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۷

چہل حدیث

مع

گلدستۂ احادیث

محمد حسین مشاہد رضوی

ناشر : نوری مشن ، مالیگاؤں

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَةً

میری طرف سے پہنچادو اگرچہ ایک ہی آیت ہو (الحدیث)

مسلمان بچے اور بچیوں کیلئے فرامین مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دلکش مجموعہ

چہل حدیث

مع

گلدستۂ احادیث

مرتب: محمد حسین مشاہد رضوی

برائے ایصال ثواب

• مرحومہ رقیہ جبین • مرحوم محمد ابراہیم

ناشر: نوری مشن، مالیگاؤں

ملنے کا پتہ: مدینہ کتاب گھر، اولڈ آگرہ روڈ، مالیگاؤں

E-mail : noori_mission@yahoo.com

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

پیش لفظ

اللہ جل شانہٗ کے مقدس کلام قرآن کریم کے بعد جس کلام کو سب سے اہمیت اور فضیلت حاصل ہے وہ سرورِ دو جہاں رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے وہ کلمات ہیں جنہیں ہم "احادیث" کے نام سے جانتے ہیں۔ واضح ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان پاک سے نکلے ہوئے کلمات کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے بلکہ وہی ارشاد فرماتے جو رضیٔ مولیٰ ہوتا چنانچہ اللہ رب العزت فرماتا ہے :

وما ینطق عن الھویٰ ۔ ان ھو الا وحی یوحیٰ

"اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے" (النجم: ۳-۴، کنز الایمان)

اس آیت کریمہ کی روشنی میں ہمیں سرورِ دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرامین مقدسہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ مجدد اسلام اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی نے خوب فرمایا ہے۔

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس طرح قرآن کریم حفظ (یاد) کرنے کی بہت فضیلتیں وارد ہیں بالکل اسی طرح احادیث طیبہ کو یاد کرنے پر بھی اجر عظیم کی بشارتیں سنائی گئی ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو بندۂ مومن چالیس حدیثیں حفظ کرے گا، اس کا حشر اللہ عزوجل انبیائے کرام علیہم السلام اور علمائے کرام کے ساتھ فرمائے گا۔

سبحان اللہ! احادیث طیبہ یاد کرنے والے کو کتنے عظیم الشان انعام کی خوشخبری سنائی جارہی ہے۔ پیش نظر مجموعہ "چہل حدیث مع گلدستۂ احادیث" دراصل مسلمان بچے بچیوں کیلئے مرتب کیا گیا ہے اور اس میں آسانی سے یاد ہونے والی اور سمجھنے والی حدیثوں کو علمائے اہلسنت کی معتبر و مستند کتب و رسائل سے اخذ کر کے عربی متن اور اردو ترجمہ کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔ تاکہ بچے بچیاں عربی زبان سے واقف ہو جائیں اور پھر انہیں قرآن عظیم کی تدریس کے دوران عربی اجنبی زبان نہ محسوس ہو۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ احادیث کا حوالہ دینے سے ہم نے جان بوجھ کر گریز کیا ہے کہ بچوں کو حوالوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ البتہ ضرورت محسوس ہوئی تو آئندہ ایڈیشن میں حوالے جات دیے جاسکتے ہیں۔ ویسے ان احادیث کو جن کتابوں سے جمع کیا گیا ہے اس کی فہرست آخر میں دے دی گئی ہے۔

اس کتاب کی اشاعت میں ہمارے معاونین کیلئے قارئین سے دعاؤں کی التماس ہے۔ اللہ عزوجل ان کے رزق حلال میں وسعت و فراخی عطا فرمائے، دارین کی سعادتوں سے نوازتے ہوئے مسلک اعلیٰ حضرت پر قائم و دائم رکھے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

۱۱ر شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ
۲۷ر ستمبر ۲۰۰۴ء دوشنبہ

محمد حسین مشاہد رضوی، مالیگاؤں

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چہل حدیث

عَنْ سَلْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا ن الَّتِیْ قَالَ مَنْ حَفِظَھَا مِنْ اُمَّتِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ قُلْتُ وَمَا ھِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) وہ چالیس حدیثیں کیا ہیں جن کے بارے میں آقا و مولا نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

۱ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ — تو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔

۲ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ — اور آخرت کے دن پر۔

۳ وَالْمَلٰئِکَۃِ — اور فرشتوں کے وجود پر۔

۴ وَالْکُتُبِ — اور سب آسمانی کتابوں پر۔

۵ وَالنَّبِیِّیْنَ — اور تمام انبیائے کرام پر۔

۶ وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ — اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر

۷ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَ شَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی — اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

۸ وَاَنْ تَشْھَدَ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللّٰہِ — اور گواہی دے اس پر کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ کے سچے رسول ہیں۔

۹ وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ کَامِلٍ لِوَقْتِھَا — اور ہر نماز کے وقت کامل وضو کرکے نماز کو قائم کرے[1]

(۱) کامل وضو وہ کہلاتا ہے جس میں آداب و مستحبات کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کیلئے نیا وضو مستحب ہے اور نماز قائم کرنے سے مراد یہ ہے کہ اس کے تمام ظاہری و باطنی آداب کا اہتمام کرے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۱۰ وَ تُؤتِیَ الزَّکٰوۃَ — اور زکوٰۃ ادا کرے۔

۱۱ وَ تَصُوْمَ رَمَضَانَ — رمضان کے روزے رکھے۔

۱۲ وَ تَحُجَّ الْبَیْتَ اِنْ کَانَ لَکَ مَالٌ — اگر مال ہو تو حج بیت اللہ کرے۔

۱۳ وَ تُصَلِّیَ اثْنَتَی عَشْرَۃَ رَکْعَۃً فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ — بارہ رکعات سنّتِ مؤکدہ روزانہ ادا کرے۔ (۱)

۱۴ وَالْوِتْرَ لَا تَتْرُکُہٗ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ — وتر کسی رات میں نہ چھوڑے۔

۱۵ وَ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ شَیْئًا — اللہ جل شانہٗ کیساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے۔

۱۶ وَ لَا تَعُقَّ وَالِدَیْکَ — والدین کی نافرمانی نہ کرے۔

۱۷ وَ لَا تَاکُلْ مَالَ الْیَتِیْمِ ظُلْمًا — ظلم سے یتیم کا مال نہ کھائے۔

۱۸ وَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ — اور شراب نہ پئے۔

۱۹ وَ لَا تَزْنِ — زنا نہ کرے۔

۲۰ وَ لَا تَحْلِفْ بِاللّٰہِ کَاذِبًا — اور جھوٹی قسم نہ کھائے۔

۲۱ وَ لَا تَشْہَدْ شَہَادَۃَ زُوْرٍ — جھوٹی گواہی نہ دے۔

۲۲ وَ لَا تَعْمَلْ بِالْھَوٰی — خواہشات نفسانیہ پر عمل نہ کرے۔

۲۳ وَ لَا تَغْتَبْ اَخَاکَ الْمُسْلِمَ — مسلمان بھائی کی غیبت نہ کر۔

۲۴ وَ لَا تَقْذِفَ الْمُحْصِنَۃَ — اور عفیفہ عورت یا مرد پر تہمت نہ لگا۔

۲۵ وَ لَا تَغُلَّ اَخَاکَ الْمُسْلِمَ — اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھ۔

۲۶ وَ لَا تَلْعَبْ — لہو ولعب میں مشغول نہ ہو۔

۲۷ وَ لَا تَلْہُ مَعَ اللَّاھِیْنَ — تماشہ بینوں میں شریک نہ ہو۔

۲۸ وَ لَا تَقُلْ لِلْقَصِیْرِ یَا قَصِیْرُ تُرِیْدُ بِذٰلِکَ عَیْبَہٗ — کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھگنا مت کہہ۔

(۱) فجر سے پہلے دو رکعت، ظہر سے قبل چار رکعت، ظہر کے بعد دو رکعت، مغرب کے بعد دو رکعت اور عشاء کے بعد دو رکعت

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۲۹ وَ لَا تَسْخَرْ بِاَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ
کسی کا مذاق مت اُڑا۔

۳۰ وَ لَا تَمْشِ بِالنَّمِیْمَۃِ بَیْنَ الْاَخَوَیْنِ
نہ مسلمانوں کے درمیان چغل خوری کر۔

۳۱ وَاشْکُرِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلٰی نِعْمَتِہٖ
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اُس کا شکرادا کر۔

۳۲ وَاصْبِرْ عَلَی الْبَلَآءِ وَالْمُصِیْبَۃِ
بلا اور مصیبت پر صبر کر۔

۳۳ وَ لَا تَاْمَنْ مِنْ عِقَابِ اللّٰہِ
اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف مت ہو۔

۳۴ وَ لَا تَقْطَعْ اَقْرِبَائِکَ
رشتہ دراوں سے قطع تعلق مت کر۔

۳۵ وَصِلْھُمْ
بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کر۔

۳۶ وَ لَا تَلْعَنْ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللّٰہِ
اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر۔

۳۷ وَاَکْثِرْ مِنَ التَّسْبِیْحِ وَالتَّکْبِیْرِ وَالتَّھْلِیْلِ
تسبیح (سبحان اللہ) تکبیر (اللہ اکبر) اور تہلیل (لا الٰہ الا اللہ) کا اکثر ورد رکھا کر۔

۳۸ وَ لَا تَدَعْ حُضُوْرَ الْجُمُعَۃِ وَالْعِیْدَیْنِ
جمعہ اور عیدین میں حاضری مت چھوڑ۔

۳۹ وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ وَمَا اَخْطَاَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیْبَکَ
اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو تکلیف اور راحت تجھے پہنچی وہ مقدر میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا۔

۴۰ وَ لَا تَدَعْ قِرَاءَۃَ الْقُرْاٰنِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ
اور کلام اللہ کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ

قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ثَوَابُ مَنْ حَفِظَ ھٰذِہِ الْاَرْبَعِیْنَ ط قَالَ : حَشَرَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی مَعَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْعُلَمَاءِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ط

(کنز العمال شریف ص ۲۳۸، ج ۵)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو کوئی ان چالیس حدیثوں کو حفظ کرے اسکے لئے کیا اجر ہے؟ رسول مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ حق سبحانہ وتعالیٰ اس کا حشر انبیائے عظام علیہم السلام اور علمائے کرام کے ہمراہ فرمائے گا۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

گلدستۂ احادیث

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّم:

حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے کہ:

١ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَ اِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَّا نَوٰى

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو اس کی نیت کے مطابق اجر ملے گا۔

٢ مَنْ زَارَ تُرْبَتِىْ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِىْ

جس نے میری قبر کی زیارت کی اس پر میری شفاعت واجب ہوگئی۔

٣ وَاللّٰهُ يُعْطِىْ وَ اَنَا قَاسِم٭

اللہ دیتا ہے اور میں بانٹتا ہوں۔

٤ لَا تَسُبُّوْا الدَّهْرَ فَاِنِّىْ اَنَا الدَّهْرُ

زمانے کو برا نہ کہو ہاں زمانہ تو میں ہی ہوں۔ (یعنی زمانے کو الٹ پھیر کرنے والا میں ہی ہوں)

٥ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِىْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِىْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ

فسادِ امت کے وقت جو میری سنت پر عمل کرے گا اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

٦ مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِىْ فَقَدْ اَحَبَّنِىْ وَ مَنْ اَحَبَّنِىْ كَانَ مَعِىَ فِى الْجَنَّةِ

جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

٧ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے (مرد ہو یا عورت) (١)

٨ اُطْلُبُوْا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ

گود سے گور تک علم حاصل کرو۔

٩ اَلْعِلْمُ نُوْرٌ

علم نور ہے۔

١٠ اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ

علما انبیا کے وارث ہیں۔

١١ عُلَمَاءُ اُمَّتِىْ كَاَنْبِيَاءِ بَنِىْ اِسْرَآئِيْل

میری اُمت کے علما بنی اسرائیل کے انبیا کی طرح ہوں گے۔

---

(١) علمائے کرام نے وضاحت فرمائی ہے کہ علم سے مراد "علم دین" ہے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۱۲ اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ — دین خیر خواہی کا نام ہے۔

۱۳ اَلدِّیْنُ یُسْرٌ — دین آسان ہے۔

۱۴ نَوْمُ الصُّبْحَةِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ — صبح کے وقت کا سونا روزی کو روکتا ہے۔

۱۵ اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ — بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرو۔

۱۶ اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ — پاکی آدھا ایمان ہے۔

۱۷ اَلْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ — وضو نماز کی کنجی ہے۔

۱۸ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ — لا الٰہ الا اللہ جنت کی کنجی ہے۔

۱۹ اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْنَ — نماز مومنوں کی معراج ہے۔

۲۰ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ — نماز دین کا ستون ہے۔

۲۱ قُرَّةُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوةِ — نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

۲۲ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ — دعا عبادت کا مغز ہے۔

۲۳ اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ — دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

۲۴ اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ — دعا عبادت ہی ہے۔

۲۵ مَنْ لَّمْ یَسْاَلِ اللّٰهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ — جو اللہ سے دعا نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوتا ہے۔

۲۶ لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ — خدا کے یہاں دعا سے بڑھ کر کسی چیز کی قدر نہیں

۲۷ اَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ — قرآن کی تلاوت بہترین عبادت ہے۔

۲۸ اَکْرِمُوا الْخُبْزَ — روٹی کی عزت کرو۔

۲۹ اَلْاَکْلُ فِی السُّوْقِ دَنَاءَةٌ — بازار میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے۔

۳۰ اِشْرَبُوا الْمَآءَ اَعْیُنَکُمْ — پانی دیکھ کر پیا کرو۔

۳۱ اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ — روزہ ڈھال ہے۔

۳۲ اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ — مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۳۳ اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ — مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے۔

۳۴ بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰیَۃً — میری طرف سے پہنچادو اگر ایک ہی آیت ہو۔

۳۵ اَعْمَالُکُمْ عُمَّالُکُمْ — جیسے تمہارے اعمال ویسے تمہارے حاکم۔

۳۶ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ — جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے۔

۳۷ تَھَادُوْا تَحَابُّوْا — ہدیہ لیتے دیتے رہو محبوب ہو جاؤ گے۔

۳۸ لَا تَسُبُّوْا اَصْحَابِیْ — میرے صحابہ کو بُرا مت کہو۔

۳۹ اَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوْا — سلام کو عام کرو محفوظ ہو جاؤ گے۔

۴۰ اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّھَمِ — تہمت کی جگہ سے بچو۔

۴۱ مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا — دھوکے باز مجھ سے نہیں۔

۴۲ مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَلَمْ یُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا فَلَیْسَ مِنِّیْ — جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے مجھ سے نہیں۔

۴۳ اَلزِّنَا یُوْرِثُ الْفَقْرَ — زنا محتاجی پیدا کرتا ہے۔

۴۴ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ — رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

۴۵ لَا تَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ عَلَی الْمُصِیْبَۃِ — مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرو۔

۴۶ اَلْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ — شراب ہر برائی کی جڑ ہے۔

۴۷ وَالِدَاکَ جَنَّتُکَ اَوْ نَارُکَ — ماں باپ تمہارے لئے جنت ہیں یا جہنم۔

۴۸ اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ — ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔

۴۹ اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ — باپ جنت کے دروازوں میں درمیان کا دروازہ ہے۔

۵۰ اَلْخَالَۃُ بِمَنْزِلَۃِ الْاُمِّ — خالہ ماں کے قائم مقام ہے۔

۵۱ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ — قبر کا عذاب حق ہے۔

۵۲ اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا — غیبت زنا سے بھی بری چیز ہے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۵۳	سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ	مومن کا جوٹھا شفا ہے۔
۵۴	مَنْ لَّا یَرْحَمْ لَا یُرْحَمْ	جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔
۵۵	اَلْاِسْلَامُ یَعْلُوْا وَلَا یُعْلٰی	اسلام غالب ہونے کیلئے آیا ہے مغلوب ہونے کیلئے نہیں۔
۵۶	لَا یَبُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ قَائِمًا	تم میں سے کوئی کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرے۔
۵۷	اَلْجِهَادُ مَاضٍ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ	جہاد قیامت تک کیلئے چلتا رہے گا۔
۵۸	اَلصَّبْرُ ضِیَاءٌ	صبر اُجالا ہے۔
۵۹	اَلْحَیَاءُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْاِیْمَانُ فِی الْجَنَّةِ	حیا، ایمان سے ہے اور ایمان والا جنت میں جائے گا۔
۶۰	اَلْبَذَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ مِنَ النَّارِ	بے حیائی اور فحش گوئی بُرائی کا حصہ ہے اور بُرائی والا دوزخ میں جائے گا۔
۶۱	تَنَظَّفْ فَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِیْفٌ	صاف ستھرے رہو کہ اسلام صاف ستھرا مذہب ہے۔
۶۲	نَظِّفُوْا اَفْنَاءَ کُمْ	اپنا صحن صاف ستھرا رکھو۔
۶۳	مَنْ صَمَتَ نَجٰی	جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔
۶۴	مَنْ ضَحِکَ ضُحِکَ	جو کسی پر ہنسے گا اس پر بھی ہنسا جائے گا۔
۶۵	اَلْمُؤْمِنُ لَا یَکْذِبُ	مسلمان جھوٹ نہیں بولتا۔
۶۶	اَلْعَیْنُ حَقٌّ	نظر کا لگنا حق ہے۔
۶۷	اَلصِّرَاطُ حَقٌّ	پُل صراط سے گزرنا حق ہے۔
۶۸	اَلسُّؤَالُ ذُلٌّ	بھیک مانگنا بُری چیز ہے۔
۶۹	یَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی	اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔
۷۰	خَیْرُ الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ	بہترین تونگری، دل کی تونگری ہے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۷۱ جَدِّدُوْا اِيْمَانَكُمْ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
اپنے ایمان کو لا الٰہ الا اللہ کے ذکر سے تازہ کیا کرو

۷۲ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ
جس نے لا الٰہ الا اللہ کہہ لیا وہ جنت میں داخل ہوگا

۷۳ حَاسِبُوْا قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا
اس سے پہلے تمہارا حساب کتاب لیا جائے اپنا حساب کرلو۔

۷۴ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ
خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

۷۵ مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ فَقَدْ رَفَعَهُ اللّٰهُ
جو اللہ تعالیٰ کیلئے عاجزی کرتا ہے اللہ اسے بلندی عطا فرماتا ہے۔

۷۶ كُلُّ ذِیْ نِعْمَةٍ مَحْسُوْدٌ
ہر ذی نعمت حسد کیا جاتا ہے۔

۷۷ كَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ
لوگوں سے اُن کی عقلوں کے مطابق کلام کرو۔

۷۸ طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ
حلال روزی طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

۷۹ اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ
مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔

۸۰ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ يُحِبُّ اللَّطَافَةَ
بے شک اللہ تعالیٰ لطیف ہے اور لطافت کو پسند فرماتا ہے۔

۸۱ خَيْرٌ تَلَقَّاهُ وَ شَرٌّ تَوَقَّاهُ
خیر کا سامنا کرو اور شر سے بچو۔

۸۲ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ
عصر اور صبح کی نماز کے بعد کوئی نفلی نماز نہ پڑھی جائے۔

۸۳ لَا يُصَامُ يَوْمَ الْاَضْحٰى وَ يَوْمَ الْفِطْرِ
عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے روز روزہ نہ رکھا جائے

۸۴ اَشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ
تمام باتوں سے بہتر بات اللہ کا ذکر ہے۔

۸۵ اَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَآءِ
سب سے بہتر موت جام شہادت پینا ہے۔

۸۶ شَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ
بدترین اندھاپن، دل کا اندھاپن ہے۔

۸۷ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى
اصلی کارآمد توشہ تقویٰ ہے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۸۸ رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ	دانائیوں کا سرتاج اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
۸۹ اَلنِّيَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ	میت پر چیخنا چلانا جاہلیت کا عمل ہے۔
۹۰ وَالْغُلُوْلُ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ	خیانت دوزخ کی آگ ہے۔
۹۱ وَالسُّكْرُ كَيٌّ مِّنَ النَّارِ	شراب کا پینا دوزخ کی آگ سے داغے جانے کے مترادف ہے۔
۹۲ سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ	مومن کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔
۹۳ وَمَنْ يَّكْظِمِ الْغَيْظَ يَاْجُرُوْهُ اللّٰهُ	جو غصہ پی جائے گا اللہ اسے اس کا اجر دے گا۔
۹۴ وَمَنْ يَّصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللّٰهُ	جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر دے گا۔
۹۵ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُضْعِفِ اللّٰهُ لَهٗ	جو شخص مصنوعی صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف کو بڑھا دے گا۔
۹۶ مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ	جس نے کسی بدمذہب کی تعظیم وتوقیر کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی۔
۹۷ اَهْلُ الْبِدَعِ كِلَابُ النَّارِ	بدمذہب دوزخ والوں کے کتے ہیں۔
۹۸ تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِّنْ اِحْيَائِهَا	رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا پڑھانا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔
۹۹ فَقِيْهٌ وَاحِدٌ اَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ اَلْفِ عَابِدٍ	ایک فقیہ (یعنی عالم دین) شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔
۱۰۰ اِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا اُبْرِمَ	بیشک دعا قضائے مبرم (تقدیر) کو ٹال دیتی ہے۔
۱۰۱ شَفَاعَتِيْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِيْ	میری شفاعت ثابت ہے میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کیلئے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۱۰۲ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنْ اُمَّتِىْ مِنَ النَّارِ لِشَفَاعَتِىْ يُسَمُّوْنَ الْجَهَنَّمِيِّيْنَ

میری اُمت کی ایک جماعت میری شفاعت کی بدولت نارِ دوزخ سے نکالی جائیگی جسکا نام جہنمی پڑا ہوا تھا۔

۱۰۳ اَلسِّوَاکُ مُطْهِرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ

مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور پروردگار کو راضی کرنے والی چیز ہے۔

۱۰۴ اِذَا اَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوْهَا

جب تم پاخانہ (یا پیشاب) کیلئے جاؤ تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ اس کی جانب پیٹھ کرو۔

۱۰۵ اَلْمُؤَذِّنُوْنَ اَطْوَلُ النَّاسِ اَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

موذنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے زیادہ بلند ہوں گی۔

۱۰۶ اَوْلَى النَّاسِ بِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلَاةً

قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا۔ جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہے۔

۱۰۷ رَغِمَ اَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَىَّ

اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جسکے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

۱۰۸ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ دَرَجَةً

نماز با جماعت کا ثواب تنہا پڑھنے کے مقابلے میں ستائیس درجہ زیادہ ہے۔

۱۰۹ اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَاَبْغَضُ الْبِلَادِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین جگہیں اس کی مسجدیں ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔

۱۱۰ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً

اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں پیدا کی ہے جس کے لئے شفا یعنی دوا نہ اُتاری ہو۔

۱۱۱ اِقْرَءُوْا سُوْرَةَ يٰسٓ عَلٰى مَوْتَاكُمْ

اپنے مرنے والوں کے قریب سورۂ یٰس شریف پڑھو

۱۱۲ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ

مُردوں کو گالی نہ دو۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۱۱۳ اُذْکُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاکُمْ وَ کُفُّوْا عَنْ مَسَاوِیْھِمْ

اپنے مُردوں کی نیکیوں کا چرچا کرو اور اُن کی برائیوں سے چشم پوشی کرو۔

۱۱۴ اَلْقَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُکَفِّرُ کُلَّ شَیْءٍ اِلَّا الدَّیْنِ

خدائے تعالیٰ کی راہ میں قتل کیا جانا قرض کے علاوہ ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔

۱۱۵ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ خَبٌّ وَّلَا بَخِیْلٌ وَّلَا مَنَّانٌ

مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوں گے اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔

۱۱۶ خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ

تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔

۱۱۷ مَنْ اَرَادَ الْحَجَّ فَلْیُعَجِّلْ

جو شخص حج کا ارادہ کرے تو پھر اس کو جلد پورا کرے

۱۱۸ اِنَّ عُمْرَۃً فِیْ رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّۃً

رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

۱۱۹ مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے جیسے میری حیات میں میری زیارت سے مشرف ہوا۔

۱۲۰ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ

خدائے تعالیٰ نے انبیائے کرام (علیہم السلام) کے جسموں کو زمین پر کھانا حرام کر دیا ہے۔

۱۲۱ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ جَسَدٌ غُذِّیَ بِالْحَرَامِ

جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

۱۲۲ اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ

بہت سچے اور دیانت دار تاجر کا حشر نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

۱۲۳ لَا یَزْنِی الزَّانِیْ حِیْنَ یَزْنِیْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ

زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے (اس وقت) مومن نہیں رہتا (یعنی مومن کی صفات سے محروم ہو جاتا ہے۔)

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۱۲۴ سَمُّوْا بِاَسْمَاءِ الْاَنْبِيَاءِ

انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھو۔

۱۲۵ سَمُّوْا بِاِسْمِیْ

میرے نام پر نام رکھو۔

۱۲۶ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ اَنْ لَّا يُذْكَرَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ

جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے اس کھانے کو شیطان اپنے لئے حلال سمجھتا ہے۔

۱۲۷ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَاكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَ اِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ

تم میں سے جب کوئی شخص کھانا چاہے تو سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب پینا چاہے تو سیدھے ہاتھ سے پئے۔

۱۲۸ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

کھڑے ہو کر ہرگز کوئی شخص نہ پئے اور جو بھول کر ایسا کر گزرے تو وہ قے کر دے۔

۱۲۹ اِلْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ فَاَطْيَبُ

سفید کپڑے پہنا کرو اسلئے کہ وہ بہت پاکیزہ اور پسندیدہ ہے۔

۱۳۰ اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اچھا خواب خدائے تعالیٰ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے ہے۔

۱۳۱ اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِیٌّ مِّنَ الْكِبْرِ

سلام میں پہلی کرنے والا غرور وتکبر سے پاک ہے

۱۳۲ تَصَافَحُوْا يَذْهَبُ الْغِلُّ

مصافحہ کیا کرو اس سے کینہ دور ہوگا۔

۱۳۳ اَلْمُسْلِمُ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

کامل مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان امان میں رہیں۔

۱۳۴ حَقٌّ كَبِيْرِ الْاِخْوَةِ عَلٰى صَغِيْرِهِمْ حَقٌّ الْوَالِدِ عَلٰى وَلَدِهٖ

بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسا کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۵ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِیْ يَشْبَعُ وَ جَارُهٗ جَائِعٌ اِلٰى جَنْبِهٖ

وہ مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کھائے اور اس کا پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا رہے۔

۱۳۶ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ

چور پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

۱۳۷ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا قَمَّارٌ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

والدین کی نافرمانی کرنیوالا، جوا کھیلنے والا، احسان جتانے والا اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا

۱۳۸ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

۱۳۹ اِيَّاكُمْ وَالْحَسَدَ فَاِنَّ الْحَسَدَ يَاْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَاْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اسلئے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔

۱۴۰ اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْحُبُّ فِى اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِى اللّٰهِ

اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل اللہ ہی کیلئے کسی سے محبت کرنا اور اللہ ہی کیلئے کسی سے بیزار رہنا۔

۱۴۱ اِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ

غصہ ایمان کو ایسا برباد کرتا ہے جس طرح ایلوا (بھیلاوا) شہد کو خراب کردیتا ہے۔

۱۴۲ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ

ظلم (قیامت کے دن) تاریکیوں کا سبب ہوگا۔

۱۴۳ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ

دنیا کی محبت ہر برائی کی جڑ ہے۔

۱۴۴ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَ جَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

۱۴۵ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيْرُ

جس گھر میں کتا یا تصویریں ہوں اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

۱۴۶ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرُوْنَ

خدائے تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو دیا جائیگا جو جاندار کی تصویریں بناتے ہیں

۱۴۷ اَلْاَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

کاموں میں جلد بازی نہ کرنا اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور جلد بازی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔

۱۴۸ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ كَفَاهُ

جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرے (اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے کافی ہے۔

١٤٩ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ
اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور مہربانی کو پسند فرماتا ہے

١٥٠ مَنْ يُحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ
جو شخص نرمی سے محروم کیا جاتا ہے وہ (دوسرے لفظوں میں) بھلائی سے محروم کیا جاتا ہے۔

١٥١ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا
مسلمانوں میں کامل الایمان وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

١٥٢ لَا تُكْثِرِ الضِّحْكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضِّحْكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ
زیادہ نہ ہنسو اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا دیتا ہے۔

کتابیات

۱) علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، نزہۃ القاری شرح بخاری، مختلف جلدیں، مطبوعہ دائرۃ البرکات گھوسی

۲) علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی، انوار الحدیث، مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ، مہراج گنج بستی

۳) علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی، علم اور علماء، مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ، دہلی

۴) علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی، تعظیم نبی، مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ، دہلی

۵) علامہ شاہ تراب الحق قادری، ضیاء الحدیث، اسلامک پبلشر، دہلی

۶) مولانا محمد الیاس عطار قادری، فیضان سنت، مکتبۃ المدینہ، ممبئی

http://barkaatlibrary.blogspot.in/

انگریزی پڑھنا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم یہ تھا کہ دینی عقائد کی ضروری معلومات کے بعد کوئی بھی زبان پڑھی جاسکتی ہے۔ دینی مقاصد کیلئے ہو تو بہتر ہے اور دنیاوی منافع کی غرض سے ہو تو مباح، چنانچہ آپ سے سوال ہوا کہ انگریزی پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ جواباً ارشاد فرمایا:

"ذی علم مسلمان اگر بہ نیت رد نصاریٰ انگریزی پڑھے اجر پائے گا اور دنیا کے لیے صرف زبان سیکھنے یا حساب اقلیدس، جغرافیہ جائز علم پڑھنے میں حرج نہیں بشرطیکہ ہمہ تن اس میں مصروف ہو کر اپنے دین وعلم سے غافل نہ ہو جائے ورنہ جو چیز اپنا دین وعلم بقدر فرض سیکھنے میں مانع آئے حرام ہے، اسی طرح وہ کتابیں جن میں نصاریٰ کے عقائد باطلہ مثل انکار وجود آسمان وغیرہ درج ہیں ان کا پڑھنا بھی روا نہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد دہم اول، ص ۹۹، مطبوعہ بیسل پور)

اور سوال ہوا کہ ایسی انگریزی پڑھنا جائز ہے یا نہیں اور بعض انگریزی خواں کہتے ہیں کہ مولوی لوگ کیا جانتے ہیں کیا اس لفظ سے علم کی حقارت نہیں ہوئی، اگر ایسا کہے تو کافر ہوگا یا نہیں......؟ تو اس کے جواب میں تحریر فرمایا:

"ایسی انگریزی پڑھنا جس سے عقائد فاسد ہوں اور جس سے علمائے دین کی توہین دل میں آئے، انگریزی ہو خواہ کچھ ہو، ایسی چیز پڑھنا حرام ہے اور یہ لفظ کہ "مولوی لوگ کیا جانتے ہیں" اس سے ضرور علماء کی تحقیر نکلتی ہے اور علمائے دین کی تحقیر کفر ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ ۶/۲۴، مبارک پور)

مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری

http://barkaatlibrary.blogspot.in/